



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : imran ul haq Serial No : 24981 MODE: Regular
 Address : islamabad Date : 1/10/2015
 Subject : girls education in boding school Contact No:
 Writer : عبد الرشید Email :

AoA, please main aik cheez ki wazaht chata hun hum log apni beayteo ko kisi madrasy k hostel may dakhil karwa k study karwa saktay hain. jazkallah

ہم لوگ اپنی بیٹیوں کو کسی مدرسہ کے پاسٹل میں داخل کروا کے
 بڑھائی کروا سکتے ہیں؟

الجواب حامداً ومصلياً

اگر کسی مدرسہ کے پاسٹل میں مکمل طور پر پردہ شرعی کا اہتمام کیا گیا ہو اور
 مردوں کی مداخلت بالکل نہ ہو تو ایسے مدرسہ کے پاسٹل میں لڑکی کو داخل
 کروانا بلاشبہ جائز اور درست ہے ورنہ نہیں۔

فی سنن ابی داؤد: عن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ قال
 جاءت امرأة النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقال لہا ام خلد وھی منتقبة تسأل
 عن ابنہا وھو مقتول فقال لہا بعض اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم جئت
 تسألین عن ابنک و انت منتقبة؟ فقالت ان اری ابی فلن اری
 حیاتی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لہ اجر شہیدین قالت ولم ذاک
 یارسول اللہ؟ قال لا ینہ قتله اهل الکتاب الخ (1 ج 1 ص ۳۷۷)۔

وفی رد المحتار: من فرائض الإسلام تعلم ما یحکم فی الیہ العبد فی
 إقامة دینہ و اخلاص محملہ للہ تعالیٰ و معاشرۃ عباده و فرض علی کل مکلف
 و مکلفۃ بعد تعلمہ علم الدین و الہدایۃ تعلم علم الوضوء و الغسل الخ (1/۲۱۱) و اللہ اعلم

عبد الرشید
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۱ / ۱۲ / ۱۴۳۶ھ



الجواب
 سندو نادہ جمال غفار
 دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۱ / ۱۲ / ۱۴۳۶ھ

الجواب
 نزد دفتر دارالافتاء
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۳ / ۱۲ / ۱۴۳۶ھ